[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

دھریندر سنگھ وغیرہ

بنام

اسٹیٹ آف ہریانہ اور دیگران

9 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

ملازمت قانون – ترقی – اپیلنٹ کو کھیلوں کا کوٹہ کے خلاف وقتی بنیاد پر ترقی دی گئی – سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے دی گئی ترقی – ڈی آئی جی کی منظوری حاصل نہیں کی گئی – واپسی – جائز ٹھہرایا۔

رشل سنگھ بنام ریاست ہریانہ اور دیگر جے ٹی (1994) 2 ایس سی سی 157، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 16846 آف 1996 وغیرہ۔

1995 کے سی ڈبلیو پی نمبر 15985 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 8.5.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی ایس ملک، ایس ایس تیواری، مہابیر سنگھ

اے جے سیواچ، پریم ملہوترا کے لیے جواب دہندگان کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان کی طرف سے دائر جوابی حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کھیلوں میں شاندار کارکردگی یعنی کشتی کے پیش نظر 16 جنوری 1990 کو بڑے عہدوشدہ خالی جگہ کے خلاف وقتی کی بنیاد پر اس اپیل کنندہ کو کھیلوں کے کوٹہ میں ترقی دی تھی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ تقرری کے حکم میں یہ واضح طور پر ذکر کیا گیا تھا کہ اپیل کنندہ کو بغیر کسی نوٹس کے کسی بھی وقت واپس کیا جا سکتا ہے اور اسے اس عہدے پر سنیارٹی کا کوئی حق نہیں ہوگا۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے رشل سنگھ بنام ریاست ہریانہ اور دیگر جے ٹی 1994

(2) ایس سی سی 157 میں اس عدالت فیصلے پر بھروسہ کیا ہے۔اس میں ڈی آئی جی کی طرف سے اپیل کنندہ کو پنجاب پولیس رول 4734 کے قاعدہ 13.8 (2) پر انحصار کرتے ہوئے کھیلوں میں اس کی شاندار قابلیت کی وجہ سے ترقی دی گئی تھی۔اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ چونکہ ڈی آئی جی ترقی کے ذریعے تقرری کرنے کا مجاز ہے اور اس میں اپیل کنندہ کو ایک شاندار کھلاڑی کے طور پر سمجھنے کے بعد اس نے اسے ترقی دی تھی۔یہ کسی بھی عارضی ترقی دینے کا اختیار دینے والے قواعد کے قاعدہ 13.8 (2) کے مطابق کیا گیا تھا۔ اس لیے ترقی، اگرچہ عارضی ترقی قرار دی جاتی ہے، درحقیقت ایک باقاعدہ ترقی تھی۔ان حالات میں، یہ قرار دیا گیا کہ کانسٹیبل کے طور پر ان کی تبدیلی قانون کے لحاظ سے بری تھی۔مانا جاتا ہے کہ اس معاملے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اسے ترقی دی ہے اور ڈی آئی جی کی کوئی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی۔ان حالات میں اس میں موجود تناسب کا حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہوتا۔ہمیں عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ حکم میں کوئی زمینی مداخلت نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔اگر اپیل کنندہ بصورت دیگر اہل ہے، تو برخاستگی کا یہ حکم قواعد کے مطابق اس کے مقدمے پر غور کرنے کے لیے اس کے راستے میں رکاوٹ نہیں بنتا ہے۔

:96/1942(C) @SLP 96/16847 C.A

اجازت دی گئی۔مندرجہ بالا حکم کے بعد یہ اپیل بھی خارج کر دی جاتی ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document